1024 ـ فرمان باری تعالی { وماا‌ھل بہ لغیراللہ } کا معنی

سوال

سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر173 میں فرمان باری تعالی ہے وما اھل بہ لغیر اللہ کا کیا معنی ہے ؟
تو اس مسئلہ میں کیا یہ آیت مجھے اس سے منع کرتی ہے کہ ہم یہاں پاک وھند میں وہ کھانا جو بعض صالحین مثلا عبدالقادر جیلانی کے لیے سورۃ فاتحہ پڑھنے کے بعد کھلایا جاتا ہے قبول کریں یا کوئ بھی کھانا (ضروری نہیں کہ وہ کھانا اللہ کے علاوہ کسی اورکے نام کا ہی ہو) قبول کریں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی نےسوال میں سورۃ البقرۃ کی مذکورآیت کی تفسیر میں کہا ہے :

مااھل لغیر اللہ بہ سے مراد یہ ہے کہ جو اللہ تعالی کے علاوہ دوسروں کے نام پرذبح کیا جائے جس طرح کہ دورجاہلیت میں غیراللہ کے لیے ذبح کرتے تھے ، اورسورۃ المائدۃ کی آیت نمبر 3 کی تفسیر میں کہتے ہیں کہ :

اوراللہ تبارک وتعالی کا فرمان وماا‌ھل بہ لغیر اللہ یعنی جس پر ذبح کرتے ہوئے اللہ تعالی کےنام کے علاوہ کسی اورکا نام لیا جائے وہ حرام ہے ، اس لیے کہ اللہ تعالی نے اپنی مخلوق پر یہ واجب اورضروری قرار دیا ہے کہ وہ اللہ تعالی کے نام پرہی ذبح کریں تو جب بھی اسے چھوڑ کرکسی بت اور طاغوت یااس کے علاوہ ساری مخلوق میں سے کسی کا نام لے کرذبح کرے توبالاجماع حرام ہوگا

اور اللہ تعالی کا یہ فرمان وماذبح علی النصب اورجوآستانوں پرذبح کیا جائے ، مجاھداور ابن جریج رحمہما اللہ تعالی کہتے ہیں کہ کعبہ کے ارد گرد پتھر نصب تھے ، اور ابن جریج کا قول ہے کہ ، کعبہ کے اردگرد تین سوساٹھ بت نصب تھے ، اور جاھلیت میں عرب ان کےپاس آکر ذبح کرتے تھے اورگوشت کرکے ان پر رکھتے تھے ۔

تو اللہ تعالی نے مومنوں کو فعل سے منع فرمایا اور ان آستانوں پرذبح ہوئے جانوروں کا گوشت کھانا حرام قرار کردیا اگرچہ ان پربسم اللہ بھی پڑھ لی جائے تو پھربھی یہ شرک ہے جو کہ حرام ہے اسے اللہ اوراسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام قراردیا ہے ، تواس کا بھی اس پرمحمول کرنا ضروری ہے اس لیے کہ اوپربیان کیا جاچکاہے کہ غیراللہ کےنام کا ذبح حرام ہے ۔ انتھی ۔

توجوبھی جانور غیر اللہ کےنام پر چاہیے وہ نبی اور ولی یا بت وشیطان اوریا پھر کسی بھی معبود مثلا صلیب وغیرہ کے لیے تواس کا کھانا حرام ہے ۔

واللہ تعالی اعلم .